نیشنل کونسل فار طب (2015-2020) کارکردگی

طب اور طبیب کی ترقی کے سنہرے 5 سال (الحمدللہ)

2015 سے اپنے فرائض کا آغاز کرنے والی نیشنل کونسل فار طب کی پانچ سالہ مدت عمل 7- جولائی 2020ء کو اختتام پذیر ہوئی ہے۔ نیشنل کونسل فار طب کی کل 22 نشستیں ہیں جن میں 14 نشستوں کے ارکان ملک بھر کے اطباء بذریعہ بیلٹ پیپر منتخب کرتے ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

پنجاب 5، سندھ 3، خیبر پختونخواہ 2، بلوچستان 1، اساتذہ 2 اور ویدک 1 نشست کیلئے الیکشن ہوتے ہیں باقی نشستوں کے اراکین کا تقرر نامزدگی کے عمل کے ذریعے ہوتا ہے، نامزدگی کا اختیار صرف حکومت کو حاصل ہے۔ ہر صوبہ سے ایک طبیب اور مرکزی حکومت کی جانب سے 2 طبیب ایک سائنسدان اور ایک ڈپٹی سیکرٹری بجٹ بالحاظ عہدہ کونسل کا ممبر نامزد ہوتا ہے۔ پاکستان طبی کانفرنس جو کہ جمہور اطبا کی ملک گیر نمائندہ تنظیم ہے۔ اس کا بنیادی مقصد ہی طب اور طبیب کی ترقی کیلئے اقدامات کو عملی جامہ پہنانہ ہے۔ الحمد للہ 2021ء میں اگلی 5 سالہ نیشنل کونسل فار طب کیلئے پاکستان طبی کانفرنس نے اپنے پینل کا اعلان کر دیا ہے نامزد امیدواران کی نام درج ذیل ہے:۔

پنجاب

پروفیسر حکیم محمد احمد سلیمی، پروفیسر حکیم حافظ محمد فرید یونس، پروفیسر حکیم ضیاءاللہ فتح گڑھی، پروفیسر حکیم کامران فرید افضلی، حکیم ذوالفقار ملک۔

سندھ

حکیم محمد منور شیخ، حکیم مختار احمد برکاتی، حکیم سراج الدین چانڈیو۔

خیبر پختونخواہ

پروفیسر حکیم عبدالواحد شمسی، پروفیسر حکیم صوفی محمد بشیر۔

بلوچستان

حکیم عارفین سعید۔

ویدک

پروفیسر وید محمد جمیل خان۔

اساتذہ

پروفیسر حکیم شاہد محمود ناز

پروفیسر حکیم شہزاد جاوید

حکماء برادری سے گزارش ہے کہ اپنا قیمتی ووٹ صرف اور صرف پاکستان طبی کانفرنس کے پینل کو دیں تاکہ طب کی خدمت کا یہ سلسلہ جاری رہے۔ 7- جولائی 2020ء کو اپنی مدت پوری کرنیوالی کونسل نے اس دوران طب اور طبیب کی ترقی کیلئے جو عملی اقدامات کیے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

انتظامی اقدامات

1- سب سے پہلے کونسل دفتر کو ایک محلے سے اٹھا کر وزیر اعظم سیکرٹریٹ کے سامنے شفٹ کیا گیا، جس سے طب کونسل کے وقار میں اضافہ ہوا۔

2- کونسل کی ویب سائٹ کا اجراء۔ قبل ازیں کونسل ویب سائٹ موجود ہی نہیں تھی۔

3- رجسٹرڈ اطباء کے ID کارڈ کا اجراء اور حکیم کارڈ کے اجراء میں

درپیش مشکلات کے ازالہ کیلئے دفتر کونسل کی اپنی مشین حاصل کی گئی اوراس دیرینہ مسئلہ کوحل کیا گیا۔

4- دورحاضرہ کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے کیلئے نئے جدید ترین کمپیوٹرز حاصل کیے گئے۔

5- اطباء کی رجسٹریشن کی تجدیداورنئی رجسٹریشن کا بروقت اجراء ممکن بنایا گیا۔اس سے قبل کئی کئی مہینے تک رجسٹریشنیں التوا کا شکار رہتی تھیں۔

6- ڈپلومہ جات کا اجراء۔اس سے قبل کئی سال سے ڈپلومے جاری نہیں کیے جارہے تھے۔

7- کمپیوٹرائزڈ رزلٹ کارڈ کا اجراء- اس سے پہلے کئی سالوں سے رزلٹ کارڈ جاری ہی نہیں کئے گئے تھے۔

8- عملہ کی شدید کمی کے باوجود بروقت امتحانات کا اجراء-

9- رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کے ڈیزائن میں دورحاضرہ کے تقاضوں کے مطابق تبدیلی،جس میں طالب علم کے کالج کا نام اور تعلیم کا بھی خانہ شامل کیا گیا۔

10- نیشنل کونسل فار طب کے زیر اہتمام منعقد ہونیوالے امتحانات کے نتائج کا ویب سائٹ پر اجراء۔

11- طبیہ کالجز میں داخل ہونیوالے طلباء کی انرولمنٹ کا ویب سائٹ پر اجراء۔

12- طبی نظام تعلیم کومقبول عام بنانے اورعوام کواس سے زیادہ سے زیادہ مستفید کرنے کیلئے 4 نئے طبیہ کالجز کا قیام اور 5 پبلک اور پرائیویٹ یونیورسٹیوں میں بی ای ایم ایس ڈگری کورس کے اجراءکی منظوری دی- قبل ازیں 1996ء سے لے کر 2015ء تک چار یونیورسٹیوں میں طب کا ڈگری کورس شروع کیا گیا اور 2015ء تا 2020ء پانچ یونیورسٹیوں نے ڈگری کورس شروع کیایاان کی منظوری عمل میں آئی-

طب کے وقار میں اضافہ کیلئے ڈگری، پوسٹ گریجوایٹ اور ڈاکٹریٹ کی ڈگری کیلئے پبلک اور پرائیویٹ یونیورسٹیوں (اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور، یونیورسٹی آف پونچھ آزاد کشمیر راولا کوٹ ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد، بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ ، جناح وویمن یونیورسٹی کراچی ،ضیاء الدین یونیورسٹی کراچی، ہمدرد یونیورسٹی کراچی ،سپیئریئر یونیورسٹی لاہور اور قرشی یونیورسٹی لاہور)میں شعبہ طب مشرق کا قیام عمل میں آچکا ہے-

ریگولیٹری یعنی قانونی اقدامات

1- کئی سال سے زیرالتواء رولز یو اے ایچ 1980ء میں ترامیم کے مسودہ کی تیاری اوراس کی منظوری-

2-امتحانی ریگولیشنز 1986ء میں ترامیم اوران کی منظوری، جس میں امتحانی عملہ کے معاوضہ جات میں اضافہ کومنظور کیا گیا-

3-UAH ایکٹ 1965ء میں ترامیم کیلئے یو اینڈ اے ایکٹ 2017ء کے ڈرافٹ کی تیاری، جس میں ہومیو اور طب کیلئے الگ الگ قانون کی سفارش کی گئی اس کے علاوہ کونسل کے دائرہ کار میں اضافہ کیلئے بھی تجاویز دی گئیں - پہلی بار شعبہ دوا سازی کوبھی کونسل کے دائرہ کار میں لانے کی سفارش کی گئی-

4- ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی آف پاکستان(DRAP) کے طب دشمن اقدامات کے خلاف جدوجہد اور قوانین میں نرمی اور طبی دواسازی اور شعبہ حکمت کیلئے آسانیاں پیدا کرانے کیلئے کوشش کرنا۔

5- ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی(DRAP) کے SRO 412 میں تبدیلی کر کے طبیب کوشعبہ دواسازی کے انچارج کیلئے اہل قرار دلانا۔

6- طبیب کواپنے مطب پر دوا بنا کردینے کے اختیار کے متعلق ابہام کو دور کرنے کیلئے اقدامات اور ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی (DRAP) کی جانب وضاحتی لیٹر جاری کرانا-

7- طبیب کے حجامہ کرنے اورطبیب جراح کوخدمات انجام دینے کے حوالہ سے درپیش قانونی مشکلات کوختم کرایا گیا۔

8- طبیب جراح کے مرہم پٹی، کاٹن، قینچی وغیرہ کے استعمال کی اجازت دی گئی۔

9- سرکاری ملازم اطباء کی ملازمتوں کو ڈائنگ کیڈر ختم کرانے کیلئے لیٹر جاری کرایا گیا۔

10- سرکاری ملازم اطباء کیلئے سروس سٹرکچر کا اجراء کرایا گیا۔

11- سرکاری اطباء کے سروس رولز کا نوٹیفکیشن کرانے کیلئے کوشش کرنا۔

نوٹ: اطبائے سرکار کے مسائل کے حل کیلئے نیشنل کونسل فارطب کے زیر اہتمام ایک ورکشاپ کا انتظام کیا گیا جس میں حکیم عبدالخالق کی سربراہی میں ایک باڈی تشکیل دی گئی اور ان کے معاملات کے حل کیلئے ہر ممکن معاونت کی گئی۔

ہیلتھ کیئر کمیشن کے قیام کے سلسلہ میں درپیش مشکلات اور ان کا حل

1- صوبوں میں ہیلتھ کیئر کمیشن کے قیام سے پیدا ہونیوالی صورتحال سے نبرد آزما ہونے اور اطباء کے تحفظ کیلئے کاوشیں کی گئیں۔

2- ہیلتھ کیئر کمیشن کی رجسٹریشن فیس دس ہزار روپے کو ختم کرانے اور لائسنس فیس کو پچاس ہزار سے کم کرا کے پانچ ہزار کرانے میں کردار ادا کیا گیا۔

3- ہیلتھ کیئر کمیشن کے MSDS کی تعداد 98 سے کم کرا کر 33 کرانا۔

4- مطب/کلینک کیلئے جگہ کو تین کمروں سے کم کرا کے تین مریضوں کے بیٹھنے کی جگہ کو تسلیم کرانا۔

5- مطب میں واش روم کی لازمی شرط کو ختم کرانا۔

6- آگ بجھانے والے آلات اور ایمرجنسی آلات کی سالانہ انسپیکشن کی شرط کو ختم کرانا۔

7- MSDS میں انڈیکیٹر نمبر 24 تا 27 جن میں ادویات بنا کر دینے، ذخیرہ کرنے وغیرہ کیلئے ڈرگ ایکٹ 1976ء کے حوالہ کو ختم کرانا۔

8- پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن، خیبر پختونخواہ ہیلتھ کیئر کمیشن، سندھ ہیلتھ کیئر کمیشن اور اسلام آباد ہیلتھ ریگولیٹری اتھارٹی میں اطباء کی تقرری کیلئے کاوشیں کرنا۔

وفاقی محتسب کی عدالت سے حجامہ/جراح طبیب کی قانونی پریکٹس کا حق تسلیم کرانا

ینگ ڈاکٹرز کی جانب سے اطباء کے جراحی کرنے پر پابندی لگوانے کیلئے وفاقی محتسب کے پاس کیس کا بھرپور دفاع کرنا اور صدر پاکستان کے پاس اپیل کا فیصلہ کونسل اور طبیب جراحوں کے حق میں آنا۔

نیشنل کونسل فارطب سے رجسٹرڈ اطباء کو جراحی اور حجامہ کرنے کا اختیار

وفاقی محتسب کے فیصلہ کی روشنی میں نیشنل کونسل فارطب نے طبیب جراح کی ذمہ داریوں اور حقوق کا تعین کر دیا جسے وفاقی محتسب میں باقاعدہ تسلیم کیا گیا اور قومی طبی کونسل کے فیصلہ سے تمام ہیلتھ کیئر کمیشنز کو آگاہ کیا گیا۔

نیشنل کونسل فارطب کے کوالیفائیڈ جراحوں کی قانونی حیثیت کو باقاعدہ تسلیم کرانا اور نوٹیفکیشن کا اجراء کرانا۔

حجامہ کی قانونی حیثیت کو تسلیم کرانا اور وزارت پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کے سیکرٹری کی جانب سے حجامہ کرنے کا صرف طبیب کا قانونی حق تسلیم کرانا اور اس کا نوٹیفکیشن کرانا۔

این آئی ایچ (NIH) کے اشتراک سے اقدامات

1- NIH اور نیشنل کونسل فارطب کے درمیان تحقیق، فارماکوپیا، مونوگراف وغیرہ کی تشکیل کیلئے اشتراک عمل۔

2- قومی طبی فارماکوپیا کی تیاری کیلئے عملی اقدامات۔

3-ہربل مونوگراف کے دوسرے حصہ کی اشاعت کیلئے عملی اقدامات۔

4-ضروری یونانی ادویات کتابچہ کی اپ گریڈیشن۔

5-عام امراض اوران کا نباتی ادویات کتابچہ کی اپ گریڈیشن۔

6-یونانی/نیچرل ادویات پر تحقیق کیلئے این آئی ایچ کے ساتھ اشتراک عمل۔

پنجاب ہیلتھ فاؤنڈیشن سے اطباء کیلئے بلاسود قرضوں کا اجراء

پنجاب ہیلتھ فاؤنڈیشن گزشتہ دو دہائیوں سے قائم ہے اس میں اطباء کیلئے قرضوں کے حصول کی گنجائش نہیں رکھی گئی تھی۔ نیشنل کونسل فارطب کی جانب سے اطباء کیلئے باقاعدہ کوشش کر کے بلا سود قرضوں کا اجراء کرایا گیا۔

شروع میں اطباء کیلئے قرضوں کی حد دو لاکھ رکھی گئی جسے کونسل کی تحریک پر پانچ لاکھ تک کرنے کی منظوری ہوئی۔

پنجاب ہیلتھ فاؤنڈیشن کے روڈ شوز میں اطباء کو باقاعدہ شامل کیا گیا۔

نیشنل کونسل فارطب کا ترجمان رسالہ ''الحکمہ'' کی اشاعت

نیشنل کونسل فارطب کا ترجمان جریدہ ''الحکمہ'' عرصہ 39 سال بعد اسی کونسل کو شائع کرنے کا اعزاز حاصل ہے اور الحمدللہ مسلسل دوسال اس کی اشاعت کی گئی۔

☆ پہلی بار اس وقت کے سپیکر پنجاب اسمبلی رانا محمد اقبال نے اس جریدہ کی رونمائی کی۔

☆ دوسری بار وزیر ماحولیاتی تبدیلی محترمہ زرتاج گل نے اس جریدہ کی رونمائی کی۔

نیشنل کونسل فارطب کے دفتر کی تعمیر کیلئے NIH میں زمین کا حصول اور چاردیواری کی تعمیر

نیشنل کونسل فارطب کو خود کفیل بنانے کیلئے پہلی بار کونسل کے دفتر کی اپنی بلڈنگ یا زمین کی خریداری کیلئے دو کروڑ روپے کی رقم بجٹ میں مختص کی گئی، تاہم صدر نیشنل کونسل فارطب پروفیسر ڈاکٹر ضابطہ خان شنواری کی خصوصی کاوشوں کی بدولت نیشنل کونسل فار طب اسلام آباد حکومت پاکستان کے دفتر، ہربل/نیچرل لیبارٹریز اور یونانی ہسپتال کے قیام کیلئے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ (NIH)، چک شہزاد میں حکومت پاکستان کی جانب سے پانچ کنال اراضی مختص کی گئی۔ چیئرمین قریشی فاؤنڈیشن جناب اقبال احمد قریشی کے تعاون سے چاردیواری کی تعمیر اور صدر دروازے (مین گیٹ) کی تنصیب کردی گئی ہے۔اس چاردیواری اور گیٹ کا افتتاح جمعہ، 3 جولائی 2020ء صبح 9 بجے کیا گیا۔

شعبہ طب یونانی کے فروغ اور ترقی کیلئے خصوصی کمیٹی کا قیام

2019ء میں مشیر صحت حکومت پاکستان جناب ڈاکٹر ظفر مرزا کو ایک خط لکھا گیا جس میں شعبہ طب یونانی کی سرپرستی کیلئے درخواست کی گئی۔ جس پر سیکرٹری نیشنل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر اللہ بخش ملک کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کا قیام عمل میں آیا۔اس کمیٹی کا ایک خصوصی اجلاس جناب ڈاکٹر اللہ بخش ملک کی صدارت میں منعقد ہوا اور اس میں این آئی ایچ میں قومی طبی کونسل کیلئے اراضی حاصل کرنے اور ڈریپ میں شعبہ طب یونانی کیلئے الگ ڈائریکٹوریٹ کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔

نیشنل کونسل فارطب کے زیر اہتمام علمی وتربیتی ورکشاپس کا انعقاد

طب، طبیب کی آگاہی، تربیت اور شناخت کو بہتر کرنے کیلئے

ملک بھر میں سات سے زائد قومی طبی ورکشاپس کا انعقاد۔ جن میں محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر، چیئر مین سائنس فاؤنڈیشن ڈاکٹر گیلانی، یونیورسٹیوں کے سینئر پروفیسرز، سابقہ اور موجودہ حکومت کے وزراء اور سیکرٹری لیول کے افسران نے شرکت کی اور طب کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

طبیہ کالجز کی بہتری کیلئے طبی تعلیمی اداروں کی مشاورتی ورکشاپ

پاکستان بھر کے طبیہ کالجز کی بہتری اور تعلیمی معاملات کو بہتر کرنے کیلئے پہلی بار مشاورتی ورکشاپس کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں تمام طبیہ کالجز کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ اور درج ذیل سفارشات تیار کیں۔ جنہیں کونسل کے باقاعدہ اجلاس میں منظور کر لیا گیا۔

طبیہ کالجز کی مشاورتی ورکشاپس کی سفارشات

مورخہ 2019-07-25 کو لاہور میں طبی اداروں کی مشاورتی ورکشاپ منعقد کی گئی۔ ورکشاپ کا مقصد بہتر طبی تعلیم کیلئے کونسل اور طبیہ کالجز کے درمیان اشتراک عمل قائم کرنا تھا، ورکشاپ کے دوران دونوں طرف سے کھل کر آرا پیش کی گئی۔

نیشنل کونسل فار طب کی جانب سے خصوصی نوٹیفکیشنز

اطباء کو وقتاً فوقتاً درپیش مسائل کے حل اور دیگر اداروں کو حقائق سے مطلع رکھنے کیلئے رجسٹرار نیشنل کونسل فار طب کی جانب سے مختلف نوٹیفکیشنز جاری کیے گئے جن میں درج ذیل شامل ہیں:۔

1۔ مطب پر اپنے مریضوں کو دوا بنا کر دینے سے متعلق کونسل کے اقدامات رجسٹرار کونسل کی جانب سے نوٹیفکیشن۔

2۔ یونانی انڈسٹری میں حکیم کو بطور ذمہ دار یا انچارج تسلیم کرانے کیلئے نوٹیفکیشن۔

3۔ یونانی اقامتی ہسپتال کے قیام کی اجازت۔

4۔ نشے میں مبتلا مریضوں کا علاج کرنے کی اجازت۔

5۔ حکیم کو اپنے مطب پر دوا بنا کر دینے کا اختیار۔

6۔ لیبارٹری رپورٹس کے استعمال کی اجازت۔

7۔ آلات تشخیص بی پی اپریٹس، سٹیتھوسکوپ وغیرہ کے استعمال کی اجازت۔

8۔ غیر مستند طبیب رفرد کو میڈیا پر طبی ادویات کے استعمال کے متعلق ہدایات جاری کرنے کیلئے پیمرا کو خط۔

9۔ ہومیو پیتھک کونسل اور نیشنل کونسل فار طب کی مشترکہ کمیٹی کا قیام۔

نیشنل کونسل فار طب کے پلیٹ فارم سے مستقبل کی منصوبہ بندی

اگر اطبائے پاکستان نے ایک بار پھر موقع دیا اور اللہ کی طرف سے منظوری ہوئی تو پاکستان طبی کانفرنس نے آئندہ کیلئے اہداف کا تعین کر دیا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ نیشنل کونسل فار طب کمپلیکس کی تعمیر اور دفتر کی اپنی بلڈنگ میں منتقلی

2۔ ہربل مونوگراف کی جلد دوم اور قومی طبی فارمولری کی اشاعت

3۔ نیشنل کونسل فار طب کے تمام ریکارڈ کو آن لائن کرنا، جس سے ہر طالب علم کا انرولمنٹ سے لے کر رزلٹ کارڈ اور رجسٹریشن تک کا مکمل ڈیٹا آن لائن ہوگا۔ جس سے کرپشن اور دو نمبری کا مکمل خاتمہ ممکن ہو سکے گا۔

4۔ فاضل الطب والجراحت کے پہلے دو سال کو ایف ایس سی اور اگلے دو سال کو ایسوسی ایٹ ڈگری کے مساوی قرار دلانا۔ اس مقصد کیلئے نیشنل نصاب کونسل سے طبی نصاب کی گریڈنگ اور پہلے دو سال کو IBCC سے ایف ایس سی کے مساوی اور اگلے دو سال کو ایچ ای سی سے ایسوسی ایٹ ڈگری کے مساوی قرار دلانا۔ اس

سلسلہ میں بہت سارا کام مکمل ہو چکا ہے۔

5- فاضل الطب والجراحت چار سالہ کورس کے بعد کنڈینس کورس کرانے کی منظوری۔

6- بی ای ایم ایس گریجوایٹس کیلئے اعلیٰ تعلیم، اپنے ہی شعبہ میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کا حصول ممکن بنانا اور فارن سکالرشپ کیلئے اہل قرار دلانا۔

7- طبی ادویات کے معیارات کے تعین کیلئے لیبارٹری کے قیام میں عملی معاونت کرنا۔

8- طبی ادویات پر تحقیق کیلئے ریسرچ لیبارٹری کے قیام کیلئے کوشش کرنا۔

9- تمام صوبوں میں قائم ہیلتھ کیئر کمیشن میں اینٹی کوائیکری، انسپیکشن اور انتظامی ٹیموں میں اطباء کی تعیناتی کیلئے کوشش کرنا۔

10- طب یونانی کے ان ڈور ہسپتال کیلئے SOPs کی تشکیل۔

11- طبی کلینک/مطب/دواخانہ کیلئے SO Ps کی تشکیل۔

12- طبی نصابی کتب کا تعین اور تمام کتب کی نیشنل کونسل فار طب کی جانب سے اشاعت۔

13- اقوام متحدہ اور بین الاقوامی اداروں سے مالی اور عملی معاونت کیلئے روابط استوار کرنا۔

14- طب یونانی/اسلامی کی افادیت کو دنیا بھر میں اجاگر کرنے کیلئے بیرون ممالک کے مطالعاتی اور تحقیقی دوروں کا اہتمام کرنا۔

15- طبی دواساز Tibbi Pharmacyst کورس کا اجراء۔

غرضیکہ پاکستان طبی کانفرنس اور اس کے منتخب نمائندوں نے نیشنل کونسل فار طب کے پلیٹ فارم سے بے شمار ایسے اقدامات کیے ہیں جو طب، اطباء، طبی تعلیمی ادروں اور طبی دواسازی کی صنعت کے فروغ اور ترقی سے متعلق تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ مستقبل میں دور جدید کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسی منصوبہ سازی کی جارہی ہے جس سے طب کا وقار بہتر ہو اور طبیب معاشرے میں اپنا مقام اور رتبہ بلند کر سکے۔

جتنی اتحاد اور یگانگت کی آج ضرورت ہے شاید پہلے کبھی نہ تھی، طب اور اسلام دشمن عناصر ہمارے ملک سے طب اور طبیب کو ختم کرنے کے درپے ہیں ہم صرف متحد ہو کر ہی اس سازش کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ آپ پاکستان طبی کانفرنس کے پلیٹ فارم سے متحد ہو کر طب کے فروغ و ترقی کیلئے کوشاں رہیں گے۔

آیئے طب کے سفیر اور پاکستان طبی کانفرنس کے معتبر نمائندہ بنتے ہوئے یہ ثابت کردیں کہ پاکستان طبی کانفرنس ملک کی واحد نمائندہ اور اکثریتی جماعت ہے اور اپنی بھرپور صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے اپنے علاقے میں پاکستان طبی کانفرنس کے پیغام کو پھیلانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے اور طب وطبیب کی ترقی کیلئے اس پلیٹ فارم سے اتحاد و اتفاق کے ساتھ کام کریں گے۔☆☆

الغرض یہ کہ پاکستان طبی کانفرنس کے منتخب کردہ نمائندگان اپنے گزشتہ پانچ سالوں میں طب اور طبیب کی ترقی کیلئے جو خدمات انجام دیں وہ سنہری حروف سے لکھی جائیں گی اور آج تک کسی بھی کونسل نے اتنے عملی اقدامات نہیں کیے جتنے پاکستان طبی کانفرنس کے منتخب کردہ نمائندگان نے کیے۔ اُمید ہے حکماء برادری آئندہ ہونے والے انتخابات 2021ء میں بھی خدمت کا موقع دیں گے اور پاکستان طبی کانفرنس کے پلیٹ فارم سے نیشنل کونسل فار طب میں اسی طرح طب، طبیب کی ترقی کیلئے عملی اقدامات کیے جاتے رہیں گے۔ اپنے قیمتی ووٹ کا استعمال انتہائی سوچ سمجھ کر کریں اور صرف انہی لوگوں کو موقع دیں جو خدمت اور جذبہ حب الوطنی سے سرشار ہیں۔ آئیں مل کر عہد کریں کے اس دفعہ پھر ہم اپنے حقوق کے حصول کے لیے پاکستان طبی کانفرنس کے پینل کو کامیاب کروائیں گے۔ (انشاءاللہ)۔☆